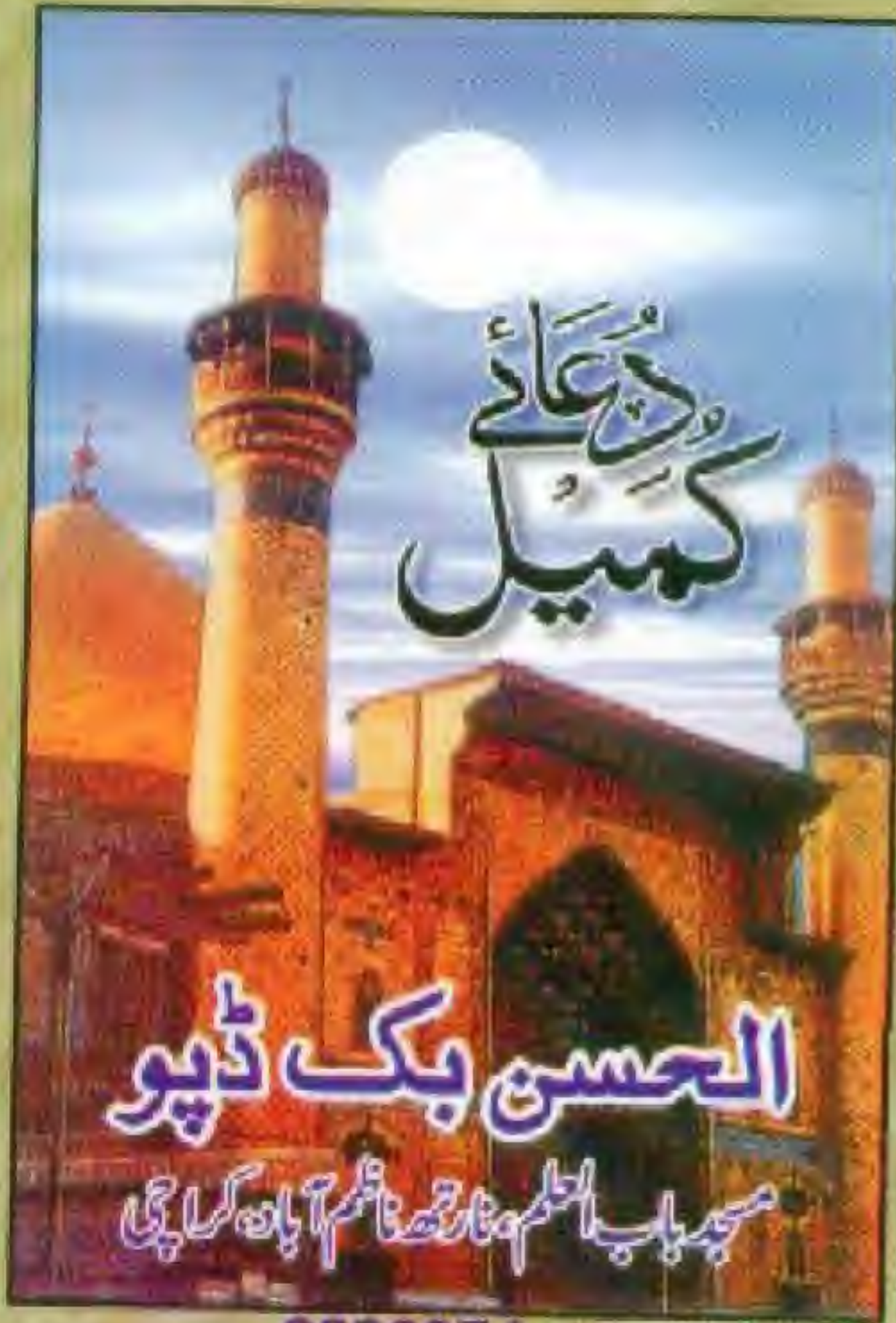


## ہماری کتب

- ۱۔ اٹھائے کیل ————— تربت سید رضی معنوی صاحب قلم
- ۲۔ ولایت حلال و حرام ————— ڈاکٹر جہاں آبادی
- ۳۔ طب اسلامی اور جدید طبی مسائل کے انکشافات ————— (۱) کفر جو اور
- ۴۔ پانچ کھانیاں اولیٰ ————— سر قاضی سلطان علی
- ۵۔ کئی کہانیاں دہ ————— مرتضیٰ معنوی
- ۶۔ مجموعہ قصائد ————— سید بلقیس القادری
- ۷۔ بیاض تسکین بعد از ہر ————— محمد حسین نگر معنوی دہ
- ۸۔ چودہ اظہار ————— دہ
- ۹۔ دو مکتوبات ————— دہ
- ۱۰۔ مجموعہ مناجات امام موسیٰ کاظم علیہ السلام دہ
- ۱۱۔ مجموعہ مناجات (کامل) حضرت عباس علیہ السلام دہ
- ۱۲۔ نماز شب ————— دہ
- ۱۳۔ زیارت نادیہ و عائشہ ند جاوڑ زیارت آل بیت
- ۱۴۔ سورۃ مبارک انعام اور قسم کرنے کا طریقہ

دیگر قرآن و سیرت، تاریخ و فقہ اور دعا و مناجات کی کتب

ملنے کا پتہ: الحسن بک ڈپو مسجد باب اعظم، نارتھ ٹاؤن، لاہور۔ 6626074



6626074



التَّائِسُ فَاتِحُهُ

برائے ایصالِ ثواب

سید جاوید حسن رضوی

ابن

سید شبیر حسن رضوی

ادْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ

ترجمہ: مجھ سے دعا کرو میں تمہیں قبول کروں گا  
(سورہ مؤمن آیت ۶۷)

دُعائے مکمل

ترجمہ

محبۃ الاسلام جناب سید رضی جعفر صاحب

نائب

الحسن بک ڈپو

مسجد باب العلم، نارنگ ناظم آباد کراچی فون: 6626074

ہدیہ ۵ روپے

## استاد دُعائے مکمل

کتاب اقبال میں سید ابن طاووس علیہ الرحمہ سے ہے کہ حضرت کمیل نخعی سے روایت ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں جناب امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کی پندرہویں شب کو اس امر کا اہتمام کرے کہ تمام رات بیدار رہ کر عبادت پروردگار عالم میں مشغول رہے اور حضرت خضر علیہ السلام کی دعا کو تلاوت کرے اس کی دعا

قبول ہوگی۔

کمیل کہتے ہیں کہ جب حضرت اپنی دولت سرا پر شریف لے گئے تو میں بھی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت نے مجھے دیکھ کر استفسار فرمایا کہ کیا کا ہے میں نے دعائے خضر کی خواہش ظاہر کی ہے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ میں نے اس حکم کی تعمیل کی۔ بعد اس کے حضرت نے فرمایا کہ اے کمیل اگر تم اس دعا کو ہر شب جمعہ ایک بار یا ہر مہینے میں ایک دفعہ یا تمام عمر میں ایک بار پڑھ لو گے تو بہ برکت اس دعائے جلیل القدر کے تم دشمنوں کے شر سے بھی محفوظ رہو گے اور تمہارے بہت سے خالص دوست اور خیر خواہ بھی پیدا ہو جائیں گے



لے کیل چونکہ تم ہمارے پاس آنے جانے والے ہو  
اور ہماری خاص خدمات بھی بجالاتے ہو اور معتد ہو اس سبب  
سے تم اس کا استحقاق رکھتے ہو کہ ایسی نعمت تم کو عطا  
کی جائے۔ یہ فرما کر حضرت نے یہ دعا ملحقین فرمائی اور  
ارشاد فرمایا کہ اس کو لکھ لو۔

اسی دن سے یہ دعا دعائے کیل کے ناک سے  
مشہور ہے۔ اب وہ اصل دعا مع ترجمہ حاضر کی جاتی  
ہے تاکہ مومنین اس دعا کو پڑھ کر اپنے انا دوں میں  
کامیاب اور اپنی حاجتوں کو پورا کر سکیں اور دشمنوں  
کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

هَذَا دُعَاءُ الْخَضِرِ الْمَعْرُوفِ

یہ دعا ہے خضر معروف

بِدُعَاءِ الْكَمِيلِ

دعا ہے کیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

الَّتِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ

جو ہر چیز سے بڑھتی ہے اور تیری اس قدرت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکی



بِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا

تو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی

كُلِّ شَيْءٍ وَخَضَعَتْ لَهَا كُلُّ

کے ہے اور ہر چیز اس کے ہست

شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ

ہے اور تیری اس

يَخْبَرُ وُتُّكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا

جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے

كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا

لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ

واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے سامنے کوئی چیز نہیں کھڑی ہو سکتی اور

الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ

تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے پر مہبط نظر آتی ہے

بِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَدَا كُلُّ

اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي

ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے

بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَ

کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہے گی اور تیرے ان مقدس ناموں کا



بِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأْتَ أَرْكَانَ

واسطہ دے کر جن سے ہر چیز کے ارکان بھرے

كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي

ہوئے ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دے کر سوال

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ

کرتا ہوں جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور تیری ذات کے

وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ

اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکی وجہ سے ہر چیز میں

كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ

ہرچیز دھمک ہے اے نور اے سب سے زیادہ پاکیزہ

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ

اے ہر اول سے پہلے والے اور آخر کے

الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

یا اللہ میرے وہ سب گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْتُمُكَ الْعِصَمَ

بخش دے جو ناموس میں بٹھ گیا دیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزول بلکہ

تُنْزِلُ النِّقَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

باعث بن جاتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ



الذُّنُوبِ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ

بخش دے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعاؤں کو

الَّتِي تُخَيِّسُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ

درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں اے اللہ

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

میرے وہ سب گناہ بخش دے جو اُمید کو

تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

یوڑا نہیں ہونے دیتے اے اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوبِ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

گناہ بخش دے جن سے بد حالی ہوتی ہے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ

اے اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو

أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا

میں نے کئے ہوں اور ہر اس خطا کو بخش دے جو مجھ سے سرزد ہو گئی ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ

یا اللہ میں تیری یاد کے ذریعہ سے تیری بارگاہ

بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى

میں تقرب چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں تیری ہی ذات کو



نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ

اپنا سفارشی تھہرانا ہوں اور تیری جود و بخشش کو ذریعہ گردان کر تجھ

(وَلَكْرَمِكَ) أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ

سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے اپنا قرب

قُرْبِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ

زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجا لانے کی

وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ

توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال ۔ یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاصِّ

میں تجھ سے گرا گزرنے والے عاجزی کر نیوالے غضوع و خشوع کرنیوالے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ أَنْ

اور رونے پینے والے ک طرح سوال کرتا ہوں تو (میری خطاؤں سے)

تَسَاخِجَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي

چشم پوشی فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے توفیق دے کہ جو کچھ تو نے میرا

بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي

حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں اور ہر حالت

جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا لِلَّهِ

میں (نیرے بندوں سے بتواضع پیش آؤں ۔ یا اللہ میں تیری

أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ

بارگاہ میں اس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جس کی حاجت مندی



فَاقْتَهُ وَأَنْزِلْ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

انتہائی بڑھچکی ہو اور بہت سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت

حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ

بڑی ہارگاہیں پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہے اس کے بارے میں

رَغْبَتُهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری سلطنت بڑی (قوی) ہے اور

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ

تیرا رتیبہ بہت بلند ہے اور تیری تدبیریں (ہاری) کچھ سے باہر ہیں

وَضَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا ہتھیار غالب ہے

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يَمُكِّنُ

اور تیری قدرت جاری و ساری ہے اور تیری حکومت سر بھاگ

الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ

کرنے والی جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَا أَجِدُ لَذُنُوبِي عَافِيًّا وَلَا

میں اپنے گناہوں کی مغفرت کرنے والا اور میری جو بھی بد اعمالی ہو اس

لِقَبَائِحِي سَانِتًا وَلَا لِشَيْءٍ

کوئی شے سے بدلہ دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے

مَنْ عَمِلَ الْقَبِيحَ بِالْحَسَنِ

تیرے کوئی معبود نہیں ہے



مُبَدِّلَا غَيْرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

تو منزہ ہے اور

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ

میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات

نَفْسِي وَتَجَرَّاتُ بَجْهِي وَ

پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے مجھ میں (گناہ کیسے) جہالت پیدا ہوئی اور

سَكَنْتُ إِلَى قَدِيمٍ ذِكْرِكَ لِي

چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی

وَمِنْكَ عَلَى اللَّهِ مَوْلَايَ كَمْ

ہوں ہے اسی وجہ سے اطمینان کر لیا (کہ تو معاف کرے گا) یا اللہ میرے مالک تُو نے

مِنْ قَبْلِهِ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ

میری کتنی ہی برائیوں پر پردہ ڈال دیا اور کتنی فسادات

مِنْ الْبَلَاءِ أَقْلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ

تحتِ جلاؤں کو گال دیا ہے اور کتنی عشاؤں سے

وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ

تو نے بچا لیا ہے اور کتنی اور کھربوں کو روک دیا ہے

وَكََمْ مِنْ ثَنَاءٍ حَمِيلٌ لَسْتُ أَهْلًا

دفع فرما دینے سے اور کتنی ثناءیں جو میں کا

لَهُ لَشَرُّهُ اللَّهُمَّ عَظِيمُ بَلَاءِي

میں مستحق نہ تھا تو نے ان کوں نہیں دے گا یا اللہ



وَأَقْرِطْ بِي نَسْوَحًا لِي وَقَصِّرْ

یا اللہ میری آنکھوں کو سنسلا کر اور میری

بُحَا أَعْمَالِي وَقَعَدْتُ بِي أَغْلَالِي

بدھالی مدد سے گزر گئی ہے اور میرے بیک اعمال تم ہیں

وَحَبَسَنِي عَنْ لِقَائِي بَعْدَ أَمَلِي

اور سخت تکلیفوں نے مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی

وَحَذَّ عَنِّي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا

نے مجھے میرے نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھ کو اپنی فریب دہی

وَلَفَسِي بِخِيَانَتِهَا وَهَطَالِي

سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور طال مٹول سے

يَا سَيِّدِي وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ

مجھے دھوکا دیا اے میرے آقا اب میں تجھ کو تیری عزت کے نام سے

أَنْ لَا يَحْبِبَ عَنْكَ دُعَايُ سَوَاءٍ

سوال کرتا ہوں کہ مجھ کی بدعنوانی اور کوتاہی میری دعا کو تیری

عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي

بارگاہ میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے جن پوشیدہ رازوں سے

بِخَفِيٍّ مَا أَطْلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ

تو باخبر ہے (ان کو ظہر کرے) مجھے فضیلت

سِرِّي وَلَا تَعَاْجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ

نہ کرنا اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت



عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ

جہالت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب

سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي وَذَوَامِ

جو جو بُرائیاں اور بدکاریاں چھپ چھپ کر چکا

تَقْرِيطِي وَجْهَ النَّاسِ وَكَثْرَةِ

ہوں اُن کی مجھے سزا دینے میں

نَشْوَاتِي وَغَفْلَتِي وَلَكِنْ اللَّهُمَّ

جلدی نہ فرمانا اور اے اللہ

بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ أَحْوَالِ

تیرے عزت کا واسطہ ہو ہر حال میں مہربان

رَاءُ وَفَاءٍ وَعَلَى فِي جَمِيعِ

ہی رہنا اور میرے تمام معاملات میں

الْأُمُورِ عَظُوفًا إِلَهِي وَمَوْلَايَ

تو میری کوتاہی کے میرے معبود اور میرے آقا

وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ

اے میرے پروردگار میرے سوا اور ہر کون جس سے میں اپنی

كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرِ فِي

قصبت کے دور کرنے اور اپنے معاملہ میں غور کر لینا سوال

أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَجْرِي

کروں اے میرے معبود اور میرے مالک تو نے میرے لئے



عَلَىٰ حُكْمٍ إِنِ اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَىٰ

ایک حکم جاری کیا لیکن میں نے اپنی خواہش نفسانی

نَفْسِي وَلَمَّا خُتِرَ فِيهِ مِنْ

کی پیروی کی اور اس بات کو ملحوظ نہ رکھ سکا کہ میرے

تَرْبِيَيْنَ عَدُوِّي فَعَرَّيْنِي بِمَا

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو جس کس طرح بہری نظر میں نہ لیتا ہی

أَهْوَىٰ وَأَسْعَدَكَ عَلَىٰ ذَٰلِكَ

تو جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی

الْقَضَاءِ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَىٰ

تھی اس کے ذریعے میرے دشمن نے مجھے دھوکا دیا

عَلَىٰ مِنْ ذَٰلِكَ بَعْضُ حُدُودِكَ

اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اس کی مساعادت کی

وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ

اس طرح تیری مقرر کی ہول حدود سے اور تیرے جاری کئے ہوئے حکم

فَلَكَ الْحَدُّ عَلَىٰ فِي جَمِيعِ

سے میں کچھ تنجا و ذکر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت

ذَٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَىٰ

ہو گئی بہر حال اس تمام معاملے میں میرے ذمہ تیری حمد بجا لانا

عَلَىٰ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَالزَّمَانِي

ہی واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف



حُكْمُكَ وَبِلاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ

جانب ہوا تو تیرا حکم اور تیرا بلا اس میں سے لے لیا ہوں اس سے

يَا اِلٰهِي بِعَاثِ تَقْصِيْرِيْ وَ

یا الہی بے کوفیٰ نہ کر تیرے قصور میرے سے

اِسْرَافِيْ عَلٰی نَفْسِيْ مُعْتَدِرًا

نفس پر زیادتی کر رہے ہوں تیرے خلاف معذرت مانگتا ہوں

نَادِيْ مَا مِنْكَ اِمْسِيقِيْ لَا

ناتواں کیا ہے تجھ سے روک دے غصہ نہ کرے

مُسْتَغْفِرًا مِّنْ اَمْرٍ اَمَّا مَذْعَنًا

مستغفر ہوں تیرے سے اس کے لئے مبرا ہوں

مُعْتَرِفًا لَا اَحِدٌ مِّمَّا

مستغفر ہوں تیرے سے اس کے لئے مبرا ہوں

كَانَ مَعِيَ وَلَا مَفْزَعًا اَتُوْجِّهُ

جو تھا میرے ساتھ اور نہ فرار کا جگہ

اَلْيَدِ فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ

میرے ہاتھ میں میرے لئے غیر قبولیت

عُذْرِيْ وَاِذْ خَالِكَ اِيَّايْ

معذرت میری اور تو میرے ساتھ

فِيْ سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

تیرے رحمت میں سے اس کے لئے یا اللہ



فَاَقْبِلْ عَذْرِي وَاَرْحَمْ بَشْدَاةَ

اب میرا عذر قبول فرما لے اور میری تکلیف کی شدت

صُرِّي وَفَكِّنِي مِنْ شَرِّ

پر رحم کر اور میری بڑھبڑیوں کو دور کر

وَتَأْتِي بِأَرْبِ اَرْحَمِ صَعْفَ

لے میرے پروردگار میرے جسم کی تالوانی اور

بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَوَقَّةَ

میری جلد کی کڑوی اور میری ہڈیوں کے ڈبل سپاہ پر

عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَ

رحم کر لے وہ جس نے میری پیدائش بھی شروع کی اور

ذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي وَبِرِّي وَ

میرا نام بھی نکالا اور میری پرورش کا سامان بھی کیا اور میرے حق

تَغْذِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ

میں ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب بہم پہنچائے

كَرَمِكَ وَسَالِفِ بَرَكَتِي يَا

جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سو میرے حق میں نیکی کرتا آتا ہے اُسے

اَلْهَى وَسَيِّدِي وَرَبِّي اَثْرَاكَ

وہ جسے ہی بھنا لے میرے سمیٹنے سے اسے سے میرے ہر

مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَرْجِيْدِكَ

کہ میں تیری توجہ کا تم ہوں اور بیداروں کے کہ میرا دل تیری محبت سے



وَلْبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي

سرشار ہو چکا ہے اور میری زبان تیری یاد میں

مِنْ مَّعْرِفَتِكَ وَلَهْجِي بِهِ

مطرب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی

لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ

باندھتے ہوئے اور بعد اس کے کہ میں تجھے ہروردگار مان کر

فَمِيزِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ

تجھے۔ دل سے اپنے گناہوں کا

صَدَقِ اعْتِرَافِي وَدُعَايِي

اعتراف کرتا ہوں اور گرو گڑا کرتا ہوں

خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ

دعا مانگتا ہوں کیا تو اس کو پسند فرمائے کہ مجھے

أَنْتَ أَكْرَمُ مَنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ

اپنے جہنم میں مذاب پاؤں دیکھے۔ ایسا ہو تو نہیں سکتا

رَبِّيَّتَهُ أَوْ تَبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ

کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اس کو ضائع کر دے

أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ أَوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ

کہ جس کو تو نے خود پرورش فرمایا اس کو دور کر دے جس کو تو نے خود قرب

إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحْمَتَهُ

عطا فرمایا ہو یا اس کو نکال دے جس کو تو نے خود پناہ دی ہو یا اسے شہرہ و شرف



وَلَيْتَ شَعْرِي يَا سَيِّدِي وَ

کرتے جس کیلئے تو نے انور کسایت فرمال ہو اور جس پر تو نے خود رحم فرمایا ہو

إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَسْلُطِ النَّارَ

اے میرے آقا کے میرے معبود اور اے میرے مولایہ بات میری کجی میں تو آتی

عَلَى وَجْهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

نہیں کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط کر دے گا جو تیری عظمت

سَاجِدَةً وَعَلَى السِّنِّ نَطَقَتْ

کے لئے تیری ہانکوں میں گرجتی ہوں اور ان زبانوں پر مسلط

بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ

فرمائیے گا کہ جو آپ کے ساتھ ہے وہ سب کیلئے ہی کو یہ دعا ہے

مَا دَحْدَحَ عَلَى قُلُوبِ الْمُتَّقِينَ

اور تیرے تکریم میں تیری برکت کی ہوں اور ان دلوں پر

يَا إِلَهِيكَ حَقَّقَهُ وَعَلَى صَمَائِكَ

ہو اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں

خَوَاتٍ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى

اور ان خیالات پر اسلحہ کر دیا گیا ہے جنہیں تیرا علم اس قدر وسیع تھا

صَارَتْ خَائِشَةً وَعَلَى جَوَارِحِ

جو کہ تیری ہی ذات کیلئے ان میں انشروع و خضوع پیدا ہوا ہے اور ان ہاتھ پاؤں پر

سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعْبِيدِكَ

اسلحہ کر دیا گیا جنہوں نے تیرے عبادت خانوں تک



طَائِعَةً وَأَشَارَتُ بِاسْتِغْفَارِكَ

بہنا اور غمت بھاگ دوڑ کی ہو اور یقین کے ساتھ تجھ

مُدْعِيَةً مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ

مے طلب مغفرت کرتے وقت اشارہ کیا، وائے صاحبِ کرم نہ تو تیری

لَا أَخْبِرُنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

سنت کیا حال ہے اور یہ ہے فصل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی

كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ

جہلے میرے پروردگار تو میری کمزوری کو جانتا

صَعْفَى عَنْ قَلِيلٍ مِّنْ بَلَاءٍ

سے کہ دنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور

الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتُهَا وَمَا يَجْرِي

اسکی چھوٹی چھوٹی سن تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر

فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا

گزرتی رہتی ہیں (انہیں کو میں برداشت نہیں کر سکتا۔ باوجودیکہ

عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ

وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی ان کی مدت

قَلِيلٌ مَّكْثُهُ يَسِيرٌ بِقَاوَةِ قَصِيرٍ

تھوڑی اور اس کی بقا چند روز ہوتی ہے تو بھلا بھر مجھ سے

مَدَاتُهُ فَيَكْفِ احْتِمَالِي لِبَلَاءٍ

آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی مکروہات کی برداشت کیوں کر



الْآخِرَةِ وَجَلِيلٌ وَقُومٌ الْمَكَارِهِ

ہو سکے گی۔ حالانکہ اُس بلا کی مدت طولانی ہوگی اور قیام اسکا

فِيهَا وَهَوِيْدًا تَطْوِيْ مَدَدَهُ وَ

دوڑی ہوگا اور جو اس میں مبتلا ہوں گے ان کے عذاب میں کبھی

يَدُوْرُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ

تخفیف نہ کی جائے گی۔ اس لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب

عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُوْنُ إِلَّا

تیرے انتقام اور تیرے غضب کے

عَنْ غَضَبِكَ وَأَنْتَ قَامِكٌ وَ

سبب سے ہو گا اور

سَخَطِكَ وَهَذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ

تیرے غصہ کو نہ آسمان برداشت

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي

کر سکتے ہیں نہ زمین لے میرے آقا

فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ

تو بےلا تیرا کیا حالت ہوگی۔ حالانکہ میں تیرا ایک کمزور

الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمُسْكِينُ

ن ذلیل و حقیر و مسکین

وہاں کے کھیل

الْمُسْتَدِيْنُ يَا رَبِّي وَمَرِي

و عاجز و محتاج تیرے پاس اور بیمار و بیمار



وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لَا أَيْ

اور اے میرے آقا اور اے میرے مولا میں کن کن

الْأُمُور إِلَيْكَ أَشْكُوا وَلِمَا بَيْنَنَا

معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کن کن

أَضِيقُ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ

باتوں کے لئے ر دوں گا اور جلاؤں گا۔ دردناک عذاب

وَتَشَدِّتُهُ أَمْرٌ طَوِيلٌ الْبَلَاءُ وَ

اور اس کی سختی کے باعث یہ یا طولانی بلا اور اسکی لمبی

مُدَّتُهُ فَلَيْسَ صَبْرَتِي

مدت کے باعث یہ سواگر توڑے مجھے عذاب میں اپنے

لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِي وَ

دشمنوں کے ساتھ اعدائے

جَمَعْتُ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ

میں جمع کر دیا اور میرے ساتھ

بَلَاءُكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ

گم رہا اور اپنے دوستوں اور غائب کر دے

إِحْبَابِكَ وَأَوْلِيَائِكَ وَهَبْنِي

دلوں میں اور مجھے بھی غیبی کر دے

يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

اے میرے پروردگار اے میرے آقا اور اے میرے مولا



وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَىٰ عَذَابِكَ

اور میرے پروردگار (ہو سکتا ہے کہ) میں تیرے عذاب پر

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَىٰ فِرَاقِكَ وَ

تو صبر کروں مگر تیری رحمت کی جدائی پر کیوں کر صبر

هَبْنِي صَبَرْتُ عَلَىٰ حَرِّ نَارِكَ

کروں گا۔ اور ہو سکتا ہے کہ میں تیری آگ کی

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَىٰ

حیالت برداشت کروں مگر تیری نظر کرامت سے بدن

كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ

جاؤں تو کیونکر برداشت کروں گا اور آئی جہنم میں کیوں کر

فِي النَّارِ وَرَحِمَتِي عَصْرَتِ

وہ غلوں کا سبب کہ مجھے تیری معافی کی ایسی رحمت

فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَتَوَكَّلْتُ

سچے سچے تیرے سامنے ہوا ہے میرے مولا میں تیری ہی

أَتَسَمَّرُ مَادِقًا لِّسَنٍ تُرْكِي

عزت کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے اپنے کاموں کا

نَا طَقًا لَا ضَاحِكًا إِلَيْكَ بَيْنَ

تو میں اپنی جہنم کے درمیان میں ضرور اسی حزن تیرا

أَهْلُهَا فَذُجَيْبِ الْأُمَلَيْنِ وَ

نہاں ہے کہ جو گاہ جیسا کہ اس میں ہے



لَا صَرْخَنَّا إِلَيْكَ مُرَاحَةً

میرے غمزدینوں کیلئے یہی ہے کہ میں نہ کروں گناہ

الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَا نَبْكِينَ

جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور غمزدینوں کی (رقت) کے

عَلَيْكَ بِكَاءِ الْفَاقِدِينَ وَ

وہ ہیں ایسے جو اپنے عزیزوں کے لئے روتے رہتے ہیں

لَا نَادِيَنَّكَ إِنُّ كُنْتَ يَا وَلِيَّ

میرے غمزدینوں کیلئے یہی ہے کہ میں نہ کروں گناہ

الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَمَالِ

میرے غمزدینوں کیلئے یہی ہے کہ میں نہ کروں گناہ

الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

میرے غمزدینوں کیلئے یہی ہے کہ میں نہ کروں گناہ

يَا حَبِيبَ قُرْبِ الصَّادِقِينَ

میرے غمزدینوں کیلئے یہی ہے کہ میں نہ کروں گناہ

وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْئَاتِ

میرے غمزدینوں کیلئے یہی ہے کہ میں نہ کروں گناہ

سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَجْهِكَ

میرے غمزدینوں کیلئے یہی ہے کہ میں نہ کروں گناہ

تَسْمَعُ بِهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسَرِّمٍ

میرے غمزدینوں کیلئے یہی ہے کہ میں نہ کروں گناہ



سُجِنَ فِيهَا بِدُخَالِقَتِهِ وَذَاقَ

بندے کی آواز سننے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں آپس قید کیا گیا ہو اور اپنی

طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَ

نافرمانی کی سزائیں اس کے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و

حُبْسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ

خطا کے بدسلوکی میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں بند

وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يُعَذِّبُكَ

کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کے امیدواروں کی

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَ

طرح سے تیری حضور نہیں چینٹتا ہو اور

يُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

تیری توحید کے ماننے والوں کی کسی زبان سے تجھے پکارتا ہوا اور تیری

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا

حضور میں تیرے رب ہونے کا واسطہ دیکر تجھ ہی کو وسیلہ قرار

مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي

دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ عذاب میں کیسے رہ

الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ

بچے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم و

مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

رافت و رحمت کی اُمید لگائے ہوئے ہو



أَمْ كَيْفَ تُولِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ

یا اے آگ جہنم کیسے پہنچا سکتی ہے جبکہ وہ

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ

تیرے فضل و رحمت کی آگ نے پہنچا دیا اس کو جہنم کا شعلہ

يُحْرَقُ لَهَا لَيْبِهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ

کیسے کہتا ہے جبکہ تو خود اس کی آواز

صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ

تو اس کی آواز کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اس کی

كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا

جہنم کی آواز کیونکر پہنچے گی جبکہ تو

وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ

اس کی کمزوری سے واقف ہے یا جہنم کے متعدد

يَتَّقِلُّ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ

طباقوں میں اُسے تھوہالا کیسے کرے گا جبکہ تو

تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَرْجُرُهُ

اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور اس کے فرشتے)

زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يَنَادِيكَ يَا رَبِّ

اسکو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جبکہ وہ ہر آنحضور کو پکار رہا ہو

أَمْ كَيْفَ يَرْجُوا فَضْلَكَ فِي

کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یا یہ ہو کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ تو



عَتِقَهُ مِنْهَا فَتَشْرَكَ فِيْهَا

جہنم سے آزاد ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو

هَيُّهَا تَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ

اے اسی میں پڑا رہنے دے؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

وَلَا السَّعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ

ایسا گمان ہے اور نہ تیرے مشہور فضل سے ایسی کسی کو امید ہو سکتی ہے

وَلَا مُشَبَّهُ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ

اور نہ اپنی نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ

السُّوْجِدِيْنَ مِنْ بَرِّكَ وَ

کبھی اس طرح کا معاملہ کیا۔

اِحْسَانِكَ فَيَا يَتَّقِيْنَ اَقْطَعُ

اس میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبٍ

کہ اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ

جَا حِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ

لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں

اِخْلَادٍ مُّعَايِنِدِيْكَ لَجَعَلْتَ

دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَ

سرد فرما دیتا اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی



مَا كَأَنْتَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَ

سلامتی رہتی اور کس ایک کا بھی اس میں قیام اور جائے مقام

لَا مُقَامًا لَكَ تَقَدَّسَتْ

نہ مقرر فرماتا لیکن خود تو نے کہ میرے نام مقدس ہیں

أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا

قسم کھالی ہے کہ جہنم کو کل

مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجَنَّةِ وَ

(نافرمان) جنوں اور انسانوں سے

النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخْلِدَ

بھیر دے گا اور اپنی ذات سے عناد

فِيمَا الْمُعَاذِرِينَ وَأَنْتَ جَلَّ

رکھنے والوں کو ہمیشہ کیلئے اس میں ڈال دیگا (لے خدا) تیری تعریف جلیل و

ثَنَّاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ

عظیم ہے تو اول ہی از روئے انعام و اکرام

بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّرًا أَفَسَنْ كَانَ

احساناً فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا

مومن (فرمانبردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق نافرمان ہو

يَسْتَوُونَ إِلَهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ

دونوں کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اے میرے معبود اور میرے آقا تو اب مجھے



بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ

اس قدرت کا واسطہ دے کر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس

الَّتِي حَكَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ

فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تو نے جتنی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن)

مَنْ عَلَيْهِ أَجْرُيْتَهَا أَنْ تَقْبَلَ

پر تو نے اُن کا اجر ادا فرمایا ان سب پر اُن کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ ہی

لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ

سے سوال کرتا ہوں کہ اس رات میں اور خاص کر اسوقت میں میرا

السَّاعَةِ كُلِّ جُرْمٍ أَجْرُمْتَهُ وَ

ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو بخش دے اور

كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتَهُ وَكُلِّ قِيَمٍ

ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو بخش دے اور ہر وہ برائی جس کو

أَسْرَرْتَهُ وَكُلِّ جَهْلٍ عَمِلْتَهُ

میں نے چھپا کر کیا ہو اور ہر وہ نہایت جس کو میں عمل میں لایا ہوں

كَتَبْتَهُ أَوْ أَعْلَنْتَهُ أَخْفَيْتَهُ أَوْ

جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو اس کا پوشیدہ طریقہ بتا کر کتاب کیا ہو یا

أَظْهَرْتَهُ وَكُلِّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ

علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے

بِإِثْنَانِهَا الْكَرَامَ الْكَاتِبِينَ

کرانا کا تبین کو حکم دے دیا ہو



الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا

جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرمائی ہے اور

يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُكُودًا

میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے

عَلَىٰ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ

اعمال و افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور انکے ماورا تو

الرَّقِيبَ عَلَىٰ مِنْ دَرَاءِ يَهُمُّو

خود میرے اعمال و افعال کا نگران ہے اور ان

الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

چیزوں تک کا گواہ جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں یقیناً

بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ

اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا ہے اور اپنے فضل سے

سَتَرْتَهُ وَأَنْ تُوقِرَ حَظِّي مِنْ

ان پر پردہ ڈالتا رہتا ہے اور میں التجا کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں

كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَأَوْحَسَانِ

جو تو نازل فرمائے اور ہر احسان میں جو تو

فَضَّلْتَهُ أَوْ بَرَّ شَرَّتَهُ أَوْ رِزْقِ

اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلانے پر رزق میں

بَسْطَ طَنَّهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ

جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور



خَطَايَا تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہر خطا کے پوشیدہ فرماتے ہیں مجھے ایک بڑا حصہ عطا فرمائے میرے

يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَ

پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے آقا اور

مَوْلَايَ وَمَالِكِ رِفِّي يَا مَنْ

میرے مولا اور اے میری آزادی کے مالک اے وہ

بَيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيْمًا

جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میری پریشانی اور

بُضْرِي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيرًا

میری مسکنی کی حالت جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں

بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ

میری خبر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے میرے

يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْرَتِكَ

پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تیری

وَأَعْظَمُ صِفَاتِكَ وَأَسْمَاءِكَ أَنْ

قدوسیت کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے بڑے ناموں

تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ میری رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد

بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِحُدُومَتِكَ

سے بھر دے اور اپنی خدمت میں لگے رہنے



مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً

کی توفیق دے اور میرے اعمال کو اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے

حَتَّىٰ تَكُونُ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي

تاکہ میرے کل اعمال اور میرے کل اوراد

كُلُّهَا وَرَدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي

(وظائف) کی ایک ہی لے ہو جائے اور مجھے ہمیشہ تیری ہی خدمت

خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي

میں حاضر رہنے کی سعادت حاصل ہو جائے۔ لے میرے آقا

يَا مَنْ عَلَيْهِ مَعْنَوِي يَا مَنْ إِلَيْهِ

لے وہ جس کا مجھے آسرا ہے اور جس کی بارگاہ میں اپنی

شَكُوتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں لے میرے پروردگار لے میرے پروردگار

يَا رَبِّ قَبِّرْ عَلَيَّ خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي

لے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کیلئے مضبوط کر دے

وَأَشَدُّ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَارِحِي

اور آہنی عزم کے لئے میرے قلب کو طاقت دے

وَهَبْ لِي الْجِدِّي فِي خَشْيَتِكَ وَ

اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے حقیقی انداز میں ڈرتا رہوں اور

الدَّوَامِ فِي الْإِصْطِلَاحِ بِخِدْمَتِكَ

ہمیشہ تیری خدمت میں لگا رہوں



حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَبَادِينِ

تا کہ سہقت کر نیوالوں کے میدانوں میں تیری خوشنودی حاصل کرنے کیلئے

السَّابِقِينَ وَأُسْرِعْ إِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ

آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کیلئے جلدی کر نیوالوں میں

وَأَشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمَشْتَاقِينَ

تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا عاشق

وَأَذْلُومُكَ دُلُومًا مُخْلِصِينَ وَ

مجھے بھی حاصل ہے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی مجھے نزدیکی حاصل

أَخَافُكَ مَخَافَةَ الْهَرَقِينَ وَاجْتَمَعَ

ہو جائے اور تیری ذات و الاصفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں خوف زدہ بھی

فِي جَوَارِكَ مَعَ السُّورِمِينَ اللَّهُمَّ وَ

رہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی ہو جائے سورمہ

مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ قَارِدُهُ وَمَنْ

آئے یا اللہ جو شخص کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو وہیسا

كَادَنِي فَكِدُهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ

اسی ارادہ اسکے حق میں کرتا اور جو شخص مجھ سے چال چلتے تو وہیسا ہی ارادہ

أَحْسَنَ عِبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ وَ

اسکے حق میں کرنا اور مجھے اپنے ان بندوں کو قرار دینا جو حقہ پائے ہیں سے

أَقْرَبَهُمْ مَّنْزِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ

نزدیک سے تیری ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی بڑی منزلت رکھتے ہوں



زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يَنَالُ ذَلِكَ

اور تیرے حضور میں انکو خاص خصوصیت حاصل ہوا ہے کہ یہ رتبہ بغیر تیرے

إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَ

خاص فضل کے کسی کو نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین کی مجھے بہرہ ور فرما

اعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي

اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کرنا اور اپنی خاص رحمت مبذول فرما کر

بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِّسَانِي بِذِكْرِكَ

میری حفاظت فرمنا اور میری زبان کو اپنی یاد میں رطب اللسان اور میرے

لَهْجًا وَقَلْبِي بِحَبْلِكَ مَيِّمًا وَمِنْ

دل کو اپنی محبت میں مستغرق رکھنا اور میری دعا

عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ وَأَقِلْنِي

کو خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان کرنا اور میری ہر باتوں پر دور

عَثْرَتِي وَاعْفِرْ لِي زَلَّتِي فَإِنَّكَ

کر دینا اور میری لغزشیں بخش دینا اس لئے کہ تو نے

قَضَيْتَ عَلَيَّ عِبَادَتَكَ بِعِبَادَتِكَ

اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَصَمَّمْتَ

اور انکو تو نے حکم دیدیا ہے کہ وہ تجھ ہی کی دعا مانگا کریں اور انکی خاطر

لَهُمُ الْإِجَابَةُ فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ لَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی تو نے خود ضمانت فرمائی ہے تو ایسے میرے پروردگار



وَجْهِیْ وَإِلَیْكَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ یَدَیْ

میں نے تیری ہی طرف اپنی ہولنگائی اور اے میرے پروردگار میں نے تیری بارگاہ

فِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَائِیْ وَ

میں اپنے ہاتھ پھیلائیے پس اپنی عزت کو میری دعا قبول فرما اور

بَلِّغْنِیْ مِنْهَا یَا وَ لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِیْ

میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نا امید نہ

رَجَائِیْ وَ الْفِیْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

رکھ اور جنوں اور آدمیوں میں سے جو جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب

مِنْ أَعْدَائِیْ یَا سَرِیعَ الرِّضَا عَفِّرْ

کے شر سے مجھے بچالے اے سب سے جلد راضی ہو جانے والے اے

لَمْ یَسْأَلْ لَیْمُكَ إِلَّا الدُّعَاءَ فَإِنَّكَ مُعَاتِ

بخش دے جسکا دعا کر نیکی سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ تو جو کچھ چاہے

لِمَا تَشَاءُ یَا مَنْ اسْمُهُ دَوَّاءٌ وَ ذِکْرُهُ

یقیناً کر گزرتا ہے دوا کا نام ہر جسمانی مرض کی دوا اور جسکی یاد ہر

شِفَاءٌ وَ طَاعَتُهُ عِزٌّ أَرْحَمُ مَنْ

(روحانی مرض کی) شفا اور جسکی اطاعت بے پرواہ کر دینے والی ہر اس شخص

رَأْسَ نَالِهِ الرَّجَاءُ وَ سِلَاحُهُ الْبُكَاءُ

پر رحم کر کہ جسکی پوچھی امید ہے اور جسکے ہتھیار رونا اور (سینا) ہیں لے نعمتوں کو

یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا مُر

بکثرت عطا کرنے والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیروں میں



الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا

گھبراہٹ والوں کو روشنی پہنچانے والے لئے وہ علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم

لَا يَعْلَمُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نہیں دے سکتا تو محمد و آل محمد پر درود بھیج

وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى

اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان کیلئے زیبا ہے اور اے اللہ اپنے رسول پر

اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأُمَّةِ النَّبِيَّامِينِ

اور ان کی اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا

مِنْ إِلَهٍ وَسَلَّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا

سلام بھیج جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام